بروز جمعہ مورخہ 13 اپریل/2018ء بوقت شام 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ **تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔**

2۔ **وقفہ سوالات۔**

(علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ منصوبہ بندی وترقیات سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے)۔

3۔ **توجہ دلاؤ نوٹس۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوالات دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I) **قرارداد نمبر 142 منجانب:۔محترمہ ثمینہ خان صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں قائم نجی ہسپتالوں اور کلینکس کے اوقات کار فیس اور چارجز کیلئے کوئی قواعد وضوابط تاحال مرتب نہیں کئے گئے ہیں اس لیئے ان ہسپتالوں اور کلینکس کی انتظامیہ اپنی مرضی کی فیس ودیگر چارجز مریضوں سے وصول کرتے ہیں، جوکہ نہ صرف ایک لمحہ فکریہ ہے بلکہ حکومت کی توجہ کا متقاضی بھی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ بالخصوص کوئٹہ شہر میں قائم نجی ہسپتالوں اور کلینکس کے اوقات کار فیس اور چارجز کی بابت قوانین وضع کرے تاکہ صوبہ کے عوام کو سستی اور فوری علاج کی سہولیات بہم پہنچائی جاسکیں۔

II) **مشترکہ قرارداد نمبر 149 منجانب:۔محترمہ ثمینہ خان صاحبہ اور محترمہ کشور احمد جتک صاحبہ اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبہ میں پاسپورٹ آفس کا قیام تو عمل میں لایا گیا ہے۔لیکن ویزے کی کوئی سہولت فراہم نہیں کی گئی جس کے باعث صوبہ کے وہ لوگ جو بیرونی ممالک جانے کے خواہشمند ہوتے ہیں ویزے کے حصول کی غرض سے کراچی لاہور اور اسلام آباد جانا پڑتا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ تمام ممالک کے سفارتی مشنز کے تعاون سے صوبہ کے عوام کو ویزے کے حصول میں درپیش مشکلات کے ازالے کے لیئے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں موجود Gerrys اور FEDEX کوریئر سروسز کو مختلف ممالک کے ویزوں کے اجراء کے لیے بائیومیٹرک کا اختیار سونپا جائے۔

III) **قرارداد نمبر 160 منجانب:۔ جناب عبدالرحیم زیارتوال صاحب قائد حزب اختلاف۔**

ہرگاہ کہ ضلع موسیٰ خیل میں مختلف اقسام کے اُونٹ پائے جاتے ہیں جسکی بناء یہاں کیمل ملک پرجیکٹ کی منظوری اور قیام کے لیئے غڑ یاسہ کے مقام پر 12 ایکڑ اراضی بھی دی جاچکی ہے مذکورہ پروجیکٹ کے قیام سے صوبہ بھر میں نہایت ہی معیاری اور شفابخش دودھ فراہم کیا جانا ممکن ہوسکے گا۔لیکن قانون سازی نہ ہونے کی بناء مذکورہ پروجیکٹ کے کام میں تاخیر ہورہی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ ضلع موسیٰ خیل میں کیمل ملک پروجیکٹ کے سلسلے میں باقاعدہ قانون سازی کرے تاکہ عوام کو نہایت معیاری اور شفابخش دودھ کی فراہمی ممکن ہو۔

IV) **قرارداد نمبر 164 منجانب:۔ جناب محمد خان لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ پٹ فیڈر کینال میں صوبہ کے لیئے پانی کا حصہ آٹھ ہزار کیوسک مقرر / مختص ہے جب سال 2014 میں این ایل سی کے ذریعے اسکی صفائی کا کام کروایا گیا تو اس میں 3500 کیوسک پانی آنا شروع ہوا لیکن 2014 کے بعد مذکورہ کینال کی صفائی کا کام تاحال شروع نہیں کیا گیا ہے اس لیئے اس میں صرف 5000 کیوسک پانی آرہا ہے جسکی وجہ سے اکثر قبائلی جھگڑے رونما ہورہے ہیں۔جن کے نتیجے میں اب تک بیس کے قریب افراد مارے جا چکے ہیں۔نیز کچھی کینال کا فیز 1 جو مکمل ہوگیا ہے اس کا ایک ہزار کیوسک پانی آرڈی 418 میرحسن سے پٹ فیڈر کینال یا ربیع کینال میں چھوڑا جائے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ پٹ فیڈر کینال کی صفائی وکچھی کینال کا ایک ہزار کیوسک پانی آرڈی 418 میرحسن سے پٹ فیڈر کینال یا ربیع کینال میں چھوڑنے کے لیئے فوری عملی اقدامات اُٹھائے تاکہ پانی وافر مقدار میں آنا شروع ہوسکے اور قبائلی جھگڑوں کی روک تھام ممکن ہو۔

کوئٹہ
مورخہ 13 اپریل 2018ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی